بال کٹے ہوئے جانور کی قربانی کا حکم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3627

تاریخ اجراء: 02رمضان المبارک1446ھ/03مارچ2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی جانور کے بال کاٹ دیئے جائیں تو کیا اس جانور کی قربانی درست ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس جانور کے بال کاٹ دیئے گئے ہوں اس کی قربانی درست ہے۔ البتہ! جس جانور پر قربانی کی نیت کر لی جائے، اس کے بال اپنے کسی کام کے لیے کاٹ لینا مکروہ و ممنوع ہے اور اگر کاٹ لئے تو اسے صدقہ کر دے۔ فتاوی ہندیہ میں ہے"والحولاء تجزئ وهي التي في عينها حول، وكذا المجزوزة وهي التي جز صوفها، كذا في فتاوى قاضي خان"ترجمہ: حولاء جانور کی قربانی جائز ہے اور یہ وہ جانور ہے جس کی آنکھ میں بھینگا پن ہو اور مجزوزہ کی قربانی بھی جائز ہے، یہ وہ جانور ہے جس کی اُون کاٹ لی گئی ہو، اسی طرح فتاوی قاضی خان میں ہے۔(فتاوی ہندیہ، ج5، ص298، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بھیڑ یا دنبہ کی اون کاٹ لی گئی ہو اس کی قربانی جائز ہے۔"(بہار شریعت، ج3، حصہ15، ص341، مکتبۃ المدینہ)

منفعت حاصل کرنے کے متعلق فتاوی رضویہ میں اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"والسر فی ذٰلک مایستفاد من کلمات العلماء الکرام ان اصل القربۃ فی الاضحیۃ انما تقوم باراقۃ الدم لوجہ اللہ تعالی فمالم یرق لایجوز الانتفاع بشیئ منہ حتی الصوف واللبن وغیر ذٰلک لانہ نوی اقامۃ القربۃ بجمیع اجزائھا"ترجمہ: اور قربانی کے جانور سے انتفاع کی ممانعت کا راز جو کلماتِ فقہاء سے مستفاد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ قربانی میں اصلِ قربت اللہ تعالی کی رضا کے لئے خون بہانے سے قائم ہوتی ہے، تو جب تک یہ قربت واقع نہیں

ہو گی، قربانی کے جانور سے ہر قسم کا نفع اٹھانا، جائز نہیں ہو گا، حتی کہ اُون اور دودھ وغیرہ سے بھی، اس لیے کہ وہ جانور کے جمیع اجزاء کے ساتھ قربت کی نیت کر چکا۔(فتاویٰ رضویہ، ج20، ص511، 512، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے "ذبح سے پہلے قربانی کے جانور کے بال اپنے کسی کام کے لیے کاٹ لینا یا اس کا دودھ دوہنا مکروہ وممنوع ہے۔۔۔اگر اس نے اون کاٹ لی یا دودھ دوہ لیا تو اسے صدقہ کر دے۔" (بہار شریعت، ج3، حصہ15، ص347، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net